میں ایمرجنسی لگا کر پارلیمنٹ معطل کر دی اور قومی اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر حسن ترابی کو جیل بھیج دیا۔

۲۰۰۳ء میں جنوبی سوڈان کی غیر مسلم آبادی کے ساتھ ساتھ دارفور کے صوبے میں مسلمان آبادی نے بھی آمرانہ حکومت اور مرکز کے ہاتھوں حق تلفیوں کی شکایات کے ساتھ مسلح بغاوت کر دی۔ تاہم جنوری ۲۰۰۵ء میں جنوبی سوڈان کے باغیوں سے خرطوم حکومت کا امن معاہدہ ہو گیا جس کے تحت ان کی شکایات کے ازالے کے لیے متعدد اقدامات کے علاوہ جنوبی سوڈان کو پانچ سال بعد ریفرنڈم کے ذریعے علیحدگی کا فیصلہ کرنے کا اختیار بھی دے دیا گیا۔ یہ ریفرنڈم ۲۰۱۱ء میں کرایا جانا طے ہے۔ ان سطور کے تحریر کیے جانے کے وقت تک عمر البشیر اپنے اقتدار کے بیس سال مکمل کر چکے ہیں۔ سیاسی افرتفری اور خانہ جنگیوں کے باوجود ان کے دور میں قومی معیشت میں بہتری آئی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ چین اور روس کے تعاون سے جنوبی سوڈان میں تیل کے نئے ذخائر کی دریافت ہے۔ سوڈان پیپلز لبریشن آرمی سے سمجھوتے کے ذریعے جنوبی سوڈان میں ۱۹۸۳ء سے جاری مسلح بغاوت کا جنوری ۲۰۰۵ء میں خاتمہ بھی ان کا ایک نمایاں کارنامہ ہے اگرچہ اس کے بعد بھی جنوبی سوڈان میں بے چینی موجود ہے اور اس کے سبب ۲۰۱۱ء کے ریفرنڈم میں جنوبی سوڈان کے الگ ہو جانے کا قوی امکان ہے۔ جبکہ دارفور میں ۲۰۰۳ء سے جاری ملک کی نئی خانہ جنگی ان کے نامۂ اعمال میں متعدد جمہوریت کش اقدامات کے ساتھ ساتھ ایک اور بدنما داغ کا اضافہ ہے۔